اس پر افسوس ہے اسی لئے بھی ہم آپ کے پاس آئے ہیں کہ ہم آپ کو یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ موجودہ عالمی صورتحال اور خصوصاً مغرب کی جو مسلم دشمنی پر مبنی پالیسیاں ہیں ہم ان کی تائید نہیں کرتے۔اس موقع پر مولانا راشد الحق صاحب او رمولانا سید یوسف شاہ صاحب نے بھی پوپ کی ہرزہ سرائی کے خلاف مسلمانوں کے جذبات سے انہیں آگاہ کیا۔اس وفد کے ہمراہ اقلیتی امور کے وفاقی وزیر جناب مشتاق وکٹر بھی تشریف لائے تھے۔وفد نے دار العلوم میں تین گھنٹے قیام کیا اور اساتذہ اور طلباء سے ملاقاتیں بھی کیں۔

<u>دار العلوم میں جرمن صحافیوں کی آمد:</u> ۳۰/ ستمبر کو دار العلوم میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات اور تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کرانے کیلئے جرمنی کے سرکاری ٹی وی اے۔آر۔ڈی/ ایم ڈی آر کے سٹیفن کلوز اوران کی ٹیم تشریف لائے۔آپ نے ڈیڑھ گھنٹہ تفصیلی انٹرویو حضرت مولانا مدظلہ سے ریکارڈ کیا۔انٹرویو میں مولانا نے عالمی اور خصوصاً عالم اسلام کے متعلق مسائل پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انٹرویو میں طالبان کی بڑھتی ہوئی جہادی سرگرمیاں' دینی مدارس کے کردار' پوپ بینی ڈکٹ کی اسلام کے خلاف خرافات اور دیگر اہم امور پر مولانا نے کھل کر بات چیت کی۔

<u>مولانا لطف الرحمٰن حقانی و ملک عبدالصمد شاہد کی وفات:</u> دار العلوم کے قدیم ترین اور مخلص فاضل مولانا حکیم لطف الرحمٰن صاحب ساکن تمبولک مردان ۲۵/ ستمبر کو ۸۶ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔مرحوم دار العلوم مظاہر العلوم سہارنپور دیوبند میں تحصیل علم کر رہے تھے کہ تقسیم ہند ہوگیا۔تکمیل فنون و دورۂ حدیث کیلئے دار العلوم حقانیہ آگئے اور حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ سے خصوصی شرف تلمذ حاصل کیا۔نماز جنازہ میں حضرت مہتمم صاحب اور دار العلوم کے اساتذہ نے بھی شرکت کی۔سارا خاندان حکمت و طبابت کے ساتھ ساتھ علم اور دین کی خدمات میں مصروف ہے۔ان کے فرزند دار العلوم حقانیہ کے نوجوان فاضل مولوی نجم الرحمان نے ان کا منصب سنبھالا ہے۔اللہ تعالیٰ توفیق دے دار العلوم پورے خاندان کے غم میں شریک ہے۔حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب کے ایک قریبی اور مخلص دوست الحاج ملک عبدالصمد شاہد جج ٹریول لاہور طویل علالت کے بعد ۳/ اکتوبر کو انتقال فرما گئے۔دوسرے دن میانی قبرستان میں تدفین ہوگئی۔ان تمام حضرات کے رفع درجات کیلئے دار العلوم میں دعائیں کی گئیں۔تمام قارئین سے بھی دعا کی التجا کی جاتی ہے۔

<u>دار العلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب کو صدمہ</u> ۵/ اکتوبر کو دار العلوم کے شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب اور مولانا فضل غفور حقانی کے کمسن فرزند طلحہ غفور روڈ کے کنارے ایک حادثہ میں شہید ہوگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔شہید بچہ دار الحفظ جارہا تھا کہ ایک انتہائی تیز رفتار گاڑی کی غفلت اور اوور اسپیڈ کے باعث طلحہ غفور پر گاڑی چڑھ دوڑی۔دار العلوم میں بعد از عشاء جامعہ کے حقانی مقبرہ قبرستان میں بچہ کی تدفین ہوئی۔حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب اس موقع پر موجود نہیں تھے آپ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے ان دنوں حجاز مقدس تشریف لے گئے ہیں۔دار العلوم اور ادارہ الحق اس حادثہ کے موقع پر پسماندگان اور حضرت مولانا مدظلہ سے دلی تعزیت کرتا ہے۔